سید عطاء المحسن بخاری نقد و نظر:

جو کھٹکتے ہیں دلِ شیطاں میں کانٹے کی طرح

جاگیردار..... اسلام کو مانے، جمہوریت پر یقین رکھے، یا کمیونزم کو وظیفہ حیات بنا لے..... جھوٹا ہے، فریبی ہے، مکار ہے۔ وہ دھوکہ دیتا ہے مولوی کو، وہ فریب دیتا ہے سیکولر جمہوریت زادے کو اور وہ طعمہ دیتا ہے کامریڈ کے منہ میں! وہ جانتا ہے کہ مولوی کی "ضرورت" کیا ہے؟ جمہوریت زادوں کے "تقاضوں" سے وہ آگاہ ہے اور کامریڈ کی "طلب" سے بھی وہ آشنا ہے۔ وہ جاگیردار ہے، اپنی جاگیر کے "وسنیکوں" کو ہانکتا ہے۔ انکی ضرورتوں کو معلق کرنا اسے ورثہ میں ملا ہے۔ اسکی جاگیر کے "وسنیکوں" میں سے کوئی سچا راگ گائے تو اسے ایسے راگیوں کے گلے گھونٹنے بھی آتے ہیں۔ یہی اسکی وراثت ہے اور اپنی وراثت تو کوئی نہیں چھوڑا کرتا۔

۲ اپریل ۹۶ کے "خبریں" میں خبر تھی کہ تحصیل جلال پور پیر والا کے ایم پی اے مشتاق لانگ کے غنڈوں نے "خبریں" کے تحصیل رپورٹر قاری عبدالرحیم فاروقی پر قاتلانہ حملہ کیا ہے۔ اس "ہڈی توڑ" حملہ کی فوری وجہ ایم پی اے موصوف کے زیر سرپرستی چلنے والے قبضہ گروپ کی ایک کارروائی کی رپورٹنگ بتلائی گئی ہے۔ وجہ "معقول" ہے۔ "قبضہ گروپ" کی کارروائیوں اور ایم پی اے صاحب کی سرپرستیوں بدمستیوں) میں بھلا کیا "خبریت" ہے؟ کونسی نئی بات ہے؟ بلکہ ایسی خبروں کی اشاعت تو صریحاً جمہوریہ دشمنی ہے۔ لوٹوں کے "بنیادی حقوق" پر مجرمانہ حملہ ہے۔ جاگیردارانہ سماج کی "اعلیٰ اقدار" کی پامالی ہے۔ لہذا یہ سب کچھ ناقابل برداشت ہے۔

سلطانیٔ جمہور کا آتا ہے زمانہ
جو "فردِ جری" تم کو نظر آئے مٹا دو

قاری عبدالرحیم فاروقی بھی تو فرد جری ہے۔ وہ بھی جاگیرداروں کے علاقے میں رہتے ہوئے سچے سچے بول الاپتا ہے۔ جاگیرداروں کی حرام کاریاں تلاشتا ہے۔ پھر انہیں خبریں میں چھپواتا ہے..... اور کھٹکتا ہے دل شیطاں میں کانٹے کی طرح! ضیا شاہد صاحب ایسے ہی لوگوں کو پسند کرتے ہیں جو لنگوٹی میں بھاگ کھیلتے ہیں اور علاقے کے فرعونوں کے بھاگ سے کھیلتے ہیں لیکن فرعون کی فرعونیت یہ ہے کہ وہ ڈوبنا تو قبول کر لیتا ہے مگر موسیٰ علیہ السلام کو نہیں مانتا۔ جلال پور پیر والہ کے لیگی اور پیپلئے فرعون، قاری عبدالرحیم کو بھلا کیوں مانیں؟ وہ اس غریب کو کیا جانیں؟ وہ تو یہ جانتے ہیں کہ غریب ہو کر، قاری کہلا کر، اخباری رپورٹر بن کر ان کے سامنے بولنا اور زندہ رہنا انکے جینے کی توہین ہے۔ اور ان جیسے اشرار الناس اپنی توہین کا بدلہ یونہی لیتے ہیں۔ ابھی زیادہ دن نہیں گزرے ملتان میں خبریں کے اسلم گوھر کے ساتھ یہی ہوا۔ حتیٰ کہ لاہور میں مسلم لیگ کے میاں نواز

شریف کے بیت اللحم میں بھی یہی عمل دھرایا گیا۔ معلوم یہ ہوا کہ افسر، سرمایہ دار اور جاگیر دار، غریبوں، کمزوروں اور حق گوؤں پر ستم توڑ کر ہی معزز بنتے، معزز کہلاتے اور معزز رہتے ہیں۔ دور چاہے مغلوں کا ہو، چاہے انگریز کا اور چاہے پاکستانی انگریز کا۔ یعنی اپنے کالے انگریز ٹوڈیان کرام کا!

قاری عبدالرحیم فاروقی! تمکو اگر اس راستے پر چلنا ہے تو ماضی قریب کی تاریخ مزاحمت پر نگاہ ضرور ڈال لو۔ یہ خبریں انگریز اور اسکے ذلہ خواروں کے استبدادی رویوں کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ نے کئی کسبیوں کو بھی توبہ کی توفیق دی اور جب وہ انگریززادوں کے خلاف اٹھ کھڑی ہوئیں، انگریز زادوں نے ان کو زندہ جلانے کی دھمکیاں دیں۔ اس راہ سے ہٹ جانے کو کہا مگر وہ توبہ کرنیوالی اللہ کی بندیاں انگریززادوں کے رعب میں نہ آئیں اور ان کے خلاف نبرد آزما لوگوں کی مدد کرتی رہیں۔ یہاں تک کہ سامراجی کل پرزوں، نام نہاد انسانوں نے ان توبہ کرنے والیوں کو استحصال اور انتقام کی شعلے برساتی آگ میں زندہ جلادیا۔۔۔۔ وہ امر ہو گئیں! آج کے لوٹوں اور بدھنوں سے تو کروڑوں درجے وہ کسبیاں ہی بہتر و برتر تھیں۔

عبدالرحیم فاروقی! تم جس لگن کے ساتھ اس راستے پر چلے ہو وہ لگن کم نہ ہونے پائے، تمہارا قدم پیچھے نہ ہٹے، قدم اور قلم دونوں کی آبرو رکھنا۔ جاگیر دار، اسکے روئیے، اسکے کرتوت، اسکی خباثتیں، اسکی رذالتیں اور اسکی جھوٹی عزت تمہارے قلم کی زد میں رہیں۔

جہاں تم ہو وہاں جان و قلم کی آزمائش ہے

اے قلم کارو، رپورٹرو! چپ نہ سادھ لینا۔ ڈٹ جانا اور اپنے ساتھی کا بدلہ لینا۔ اللہ کا فرمان ہے۔

ولکم فی القصاص حیوۃ تمہاری زندگی بدلہ لینے میں ہے۔ (القرآن)

دفتر احرار لاہور میں

جناب حافظ احمد معاویہ کی تعیناتی

دفتر مجلس احرار اسلام لاہور میں نوجوان احرار کارکن

- جناب حافظ احمد معاویہ کو بطور ناظم تعینات کردیا گیا ہے۔
- احباب جماعتی امور کے سلسلہ میں ان سے رابطہ رکھیں۔

دفتر مجلس احرار اسلام لاہور۔ ۲۷ سلطان احمد روڈ اچھرہ۔ فون : 7560450